

العربية السهلة

اَلْعَرَبِيَّةُ السَّهْلَةُ

آسان عربی

(دوسرا حصّہ)

پیپلز اوپن یونیورسٹی
اسلام اباد

العربية السهلة

اَلعَرَبِيَّةُ السَّهْلَةُ

"رشید بٹ"

آسان عربی

(دُوسرا حصّہ)

پیپلز اوپن یونیورسٹی پاکستان ٹیلی وژن اور ریڈیو پاکستان کی
مُشترکہ پیشکش

ناشر

پیپلز اوپن یونیورسٹی
اسلام آباد

اساسی مصدر : العربیۃ بالرّادیو
ترجمہ، تدوین، ترتیبِ نو: خورشید رضوی
نظرِ ثانی ڈاکٹر عبدالرحمٰن شاہ ولی
ڈاکٹر عبدالعزیز عزت

اعداد و تقدیم : شجاعت علی راہی
آفتاب احمد اسرار
سلیم جیلانی
کتابت : رشید بن عبدالعزیز

ناشر : ادارۃ المطبوعات :
بجامعۃ الشعب المفتوحۃ
شعبہ مطبوعات :
پیپلز اوپن یونیورسٹی - اسلام آباد

طابع سجاد ظہیر
مطبع استقلال پریس لاہور



پیش لفظ

پیپلز اوپن یونیورسٹی کے عربی پروگرام کے چار مرحلوں کا تعارف اِس کتاب کے پہلے حِصّے میں کرایا جا چکا ہے. یہ کِتاب ابتدائی مرحلے کی دُوسری کڑی ہے اور پہلی کڑی کی طرح بارہ اسباق پر مشتمل ہے. یہ اسباق بھی حسبِ سابق ریڈیو اور ٹیلی وژن سے پیش کئے جائیں گے. یہ بات ہمارے لئے ہمّت افزا ہے کہ اِس مختصر سے عرصے میں گزشتہ بارہ اسباق کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا. اور دُوسرا ایڈیشن شائع کرنا پڑا. اُمید ہے کہ اِس پروگرام میں یہ دلچسپی روز افزوں ثابت ہو گی اور انشاءَ اللہ تعالےٰ، پیپلز اوپن یُونیورسٹی عربی کی ترویج کے سِلسلے میں اپنے مقاصد میں کامیاب ہو گی.

موجودہ کتاب کے بارہ اسباق کا اساسی مصدر مصری براڈکاسٹنگ کارپوریشن کا مشہور تعلیمی سِلسلہ "العَرَبیّة بالرّادیو (Arabic by Radio)" ہے. ان اسباق کو بعض ترمیمات کے ساتھ اوپن یونیورسٹی کے لئے از سرِ نو ترتیب دیا گیا ہے. اس ضمن میں ہم "العربیّة بالرّادیو" کے مصنّفین، مصری براڈکاسٹنگ کارپوریشن اور حکومتِ مصر کے سپاس گزار ہیں. امید ہے کہ عربی زبان کی ترویج کے سِلسلے میں ہمارا یہ اقدام ان کی نگاہ میں بھی مستحسن ہو گا.

ڈاکٹر وَلی مُحمّد زکی وائس چانسلر
پیپلز اوپن یُونیورسٹی. اِسلام آباد

ضروری نوٹ

اِس کتاب میں پاکستان کے مروّجہ عربی رسم الخط کی بجائے وُہ اندازِ تحریر اختیار کیا گیا ہے۔ جو آج کل عرب ممالک میں رائج ہے۔ آغاز میں اس سے کچھ اُلجھنیں پیش آسکتی ہیں۔ جن میں سے دو کی وضاحت زیادہ ضروری ہے۔

۱ : کھڑے زبر اور زیر کی جگہ سادہ زبر اور زیر اِستعمال ہونے لگا ہے۔ البتہ آواز میں کوئی فرق نہیں، صرف تحریر کا فرق ہے۔ مثالیں :-

پُرانا انداز	جَدید طرز
هٰذَا	هَـذَا
هٰذِهٖ	هَـذِهِ
هٰٓؤُلَآءِ	هَـؤُلَاءِ
اِلٰی ۔ عَلٰی ۔ مُوسٰی ۔ عِیسٰی	اِلَی ۔ عَلَی ۔ مُوسَی ۔ عِیسَی ۔

---

۲ : اگر علامت (ـَ) تشدید کے اُوپر ہو تو زبر شمار ہوگی (ـَّ) اور اگر تشدید کے نیچے (ـِّ) ہو تو زیر شمار ہوگی۔ پُرانے رسم الخط میں زیر کی علامت تشدید کے نیچے نہیں ہوتی تھی، حرف کے نیچے ہوتی تھی۔ مثالیں :-

پُرانا انداز	جَدید طرز	
رَبِّ	رَبِّ	(اگر زبر ہوتا تو رَبَّ لکھتے۔)
يُقَبِّلُ	يُقَبِّلُ	(زبر کی صُورت میں يُقَبَّلُ ہوتا)
يُقَدِّمُ	يُقَدِّمُ	(زبر کی صورت میں يُقَدَّمُ لکھتے)

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

تیرھواں سبق



هٰذِهٖ قَرْيَةٌ صَغِيْرَةٌ	یہ ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔
عَمُّ نَبِيْلٍ يَعِيْشُ فِيْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	نبیل کا چچا اس گاؤں میں رہتا ہے
عَمُّ نَبِيْلٍ إِسْمُهٗ مَحْمُوْدٌ	نبیل کے چچا کا نام محمود ہے۔
نَبِيْلٌ يَدْخُلُ حُجْرَةَ الْمَكْتَبِ	نبیل مطالعے کے کمرے میں داخل ہوتا ہے
نَبِيْلٌ يَجْلِسُ أَمَامَ الْمَكْتَبِ	نبیل میز کے سامنے بیٹھتا ہے
نِهَادُ تَسْأَلُ	نہاد سوال کرتی ہے۔
مَاذَا تَكْتُبُ يَا نَبِيْلُ؟	نبیل! تم کیا لکھ رہے ہو؟



نَبِيْلٌ يُجِيْبُ.	نبیل جواب دیتا ہے۔
هٰذَا خِطَابٌ لِعَمِّيْ	یہ میرے چچا کے نام خط ہے۔
مَاذَا تُرِيْدُ مِنْ عَمِّكَ؟	تم اپنے چچا سے کیا چاہتے ہو۔؟



أُرِيْدُ أَنْ أَزُوْرَ الْقَرْيَةَ — میں گاؤں دیکھنا چاہتا ہوں۔

نَبِيلٌ يَكْتُبُ الْخِطَابَ إِلَى عَمِّهِ — نبیل اپنے چچا کو خط لکھتا ہے۔

ثُمَّ يَضَعُ الْخِطَابَ فِي الظَّرْفِ. — پھر خط کو لفافے میں ڈالتا ہے۔



نَبِيلٌ يَكْتُبُ الْعُنْوَانَ عَلَى الظَّرْفِ — نبیل لفافے پر پتہ لکھتا ہے۔

ثُمَّ يُغْلِقُ الظَّرْفَ. — پھر لفافے کو بند کرتا ہے۔

نَبِيلٌ يُلْصِقُ طَابَعَ الْبَرِيْدِ بِالصَّمْغِ — نبیل گوند سے ٹکٹ چسپاں کرتا ہے۔



ثُمَّ يَضَعُ الْخِطَابَ فِي الصُّنْدُوْقِ — پھر خط کو لیٹر بکس میں ڈالتا ہے۔





صُنْدُوْقُ الْخِطَابَاتِ مُعَلَّقٌ عَلَى الْحَائِطِ — لیٹر بکس دیوار پر آویزاں ہے۔

سَاعِي الْبَرِيْدِ يَلْبَسُ الْقَمِيْصَ وَالْبَنْطَلُوْنَ — ڈاکیہ قمیص اور پتلون پہنتا ہے۔

سَاعِي الْبَرِيْدِ يَضَعُ الْخِطَابَاتِ فِي حَقِيْبَةٍ — ڈاکیہ خطوں کو ایک بیگ میں رکھتا ہے۔

اَلْحَقِیْبَةُ تَحَفَظُ الْخِطَابَاتِ. — بیگ خطوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

(تَحَفَظُ کا لفظی مطلب ہے "محفوظ رکھتی ہے" چونکہ اَلْحَقِیْبَةُ عربی میں مؤنث ہے اِس لئے مؤنث کا صیغہ اِستعمال ہُوا ہے)

اَلْخِطَابُ وَصَلَ إِلَى مَحْمُوْدٍ. — خط محمود کو وصول ہو گیا ہے۔

مَحْمُوْدٌ یَجْلِسُ فِیْ ظِلِّ شَجَرَةٍ — محمود ایک درخت کے سائے میں بیٹھتا ہے۔



مَحْمُوْدٌ یَفْتَحُ الْخِطَابَ — محمود خط کھولتا ہے۔

مَحْمُوْدٌ یَقْرَأُ الْخِطَابَ — محمود خط پڑھتا ہے۔



عَمِّیْ مَحْمُوْدُ : — میرے چچا محمود ؛

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ — آپ پر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو۔

أُرِیْدُ أَنْ أَزُوْرَ الْقَرْیَةَ — میں گاؤں دیکھنا چاہتا ہُوں۔

سَأَحْضُرُ یَوْمَ الْخَمِیْسِ الْمُقْبِلِ. — میں آئندہ جمعرات کو حاضر ہوں گا۔

تمرین

۱: بریکٹ سے مُناسب الفاظ چُن کر ہر جُملے کو مکمل کیجیے:

نَبِیلٌ یَذْهَبُ یَوْمَ الْخَمِیسِ .... (إِلَی الْمَدْرَسَةِ - إِلَی الْقَرْیَةِ)

عَمُّ نَبِیلٍ اسْمُهُ .... (رَاشِدٌ - سَالِمٌ - مَحْمُودٌ)

نَبِیلٌ یَکْتُبُ الْعُنْوَانَ .... (عَلَی الظَّرْفِ - عَلَی الْحَائِطِ)

مَحْمُودٌ یَعِیشُ .... (فِی الْقَرْیَةِ - فِی الْمَدْرَسَةِ)

۲: مُناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

نَبِیلٌ یُرِیدُ أَنْ یَزُورَ ....

مَحْمُودٌ .... فِی ظِلِّ شَجَرَةٍ۔

نَبِیلٌ یَضَعُ .... فِی الظَّرْفِ۔

ثُمَّ یَضَعُ الْخِطَابَ فِی ....

۳: مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجیے:

عَمِّی (میرا چچا) عَمُّكَ (تیرا چچا) عَمُّهُ (اُس کا چچا)

یاد رکھیئے کہ جب کسی اسم کے آخر میں "ی" کا اضافہ کر دیا جائے تو اُس کا مفہوم "میرا" یا "میری" ہو جاتا ہے۔ مثلاً:-

کِتَابِی (میری کتاب) قَلَمِی (میرا قلم)

اس میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

"كَ" کا اضافہ کیا جائے تو "تیرا" یا "تیری" کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً :

كِتَابُكَ ۔ تیری کتاب   قَلَمُكَ ۔ تیرا قلم

مؤنث کے لیئے کاف کے نیچے زیر آئے گا مثلاً :

كِتَابُكِ تیری کتاب (یعنی تجھ عورت کی کتاب) قَلَمُكِ تیرا قلم

"هُ" کا اضافہ کیا جائے تو مُراد ہوتا ہے "اُس کا" یا "اُس کی"

كِتَابُهُ ۔ اُس کی کتاب   قَلَمُهُ ۔ اُس کا قلم

مؤنث کے لیئے "هُ" کی جگہ "هَا" استعمال ہوتا ہے ، مثلاً

كِتَابُهَا (اُس (مؤنث) کی کتاب   قَلَمُهَا اُس کا قلم

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

چودھواں سبق

هَذَا الْقِطَارُ مُسَافِرٌ إِلَى الْقَرْيَةِ	یہ گاڑی گاؤں کی طرف جا رہی ہے۔ (لفظ "قطار" عربی میں مذکر ہے)
نَبِيلٌ مُسَافِرٌ فِي هَذَا الْقِطَارِ	نبیل اس گاڑی میں سفر کر رہا ہے۔
نَبِيلٌ يَنْظُرُ مِنْ نَافِذَةِ الْقِطَارِ	نبیل گاڑی کی کھڑکی سے باہر دیکھ رہا ہے۔
اَلْقِطَارُ يَصِلُ إِلَى الْقَرْيَةِ	گاڑی گاؤں پہنچتی ہے۔
نَبِيلٌ يَنْزِلُ مِنَ الْقِطَارِ	نبیل گاڑی سے اُترتا ہے۔



عَمُّ نَبِيلٍ يَنْتَظِرُ الْقِطَارَ	نبیل کا چچا گاڑی کا اِنتظار کر رہا ہے۔
نَبِيلٌ يُسَلِّمُ عَلَى عَمِّهِ	نبیل اپنے چچا کو سلام کرتا ہے۔
نَبِيلٌ : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ يَا عَمِّي	نبیل چچا جان آپ پر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو۔
مَحْمُودٌ : وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ	محمود : اور تم پر بھی اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو۔
أَهْلًا وَّسَهْلًا يَا نَبِيلُ	نبیل ! خوش آمدید۔

نَبِيْلٌ : أَهْلاً بِكَ يَا عَمِّي — خوش آمدید ! چچا جان۔



نَبِيْلٌ يَرْكَبُ الْحِمَارَ — نبیل گدھے پر سواری کرتا ہے۔

اَلْحِمَارُ يَمْشِي بَيْنَ الْحُقُوْلِ — گدھا کھیتوں میں چلتا ہے۔

("بَيْنَ" کا لفظی مطلب ہے "درمیان"۔ "کھیتوں کے درمیان" یعنی کھیتوں میں۔)

اَلطُّيُوْرُ تَطِيْرُ — پرندے اُڑتے ہیں

وَ تَنْزِلُ بَيْنَ الْحُقُوْلِ۔ — اور کھیتوں میں اُترتے ہیں۔

عَمُّ نَبِيْلٍ يَقُوْلُ : — نبیل کا چچا کہتا ہے :

هٰذَا قُطْنٌ۔ — یہ کپاس ہے۔

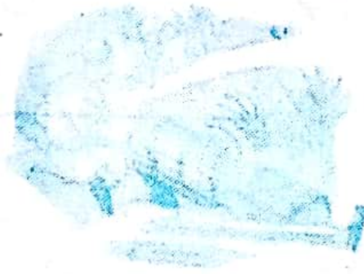
(انگریزی لفظ Cotton "قُطن" ہی کی تبدیل شدہ صُورت ہے۔)

هٰذَا قَصَبٌ — یہ گنّا ہے۔

هٰذِهِ قَنَاةٌ — یہ نہر ہے۔

اَلْغُرَابُ يَشْرَبُ مِنَ الْقَنَاةِ — کوّا نہر سے پانی پی رہا ہے۔

هَذَا فَلَّاحٌ — یہ کِسان ہے۔



اَلْفَلَّاحُ يُرْوِي الْقُطْنَ — کِسان کپاس کو پانی دے رہا ہے۔

اَلْفَلَّاحُ يَتَوَضَّأُ مِنَ الْقَنَاةِ — کِسان نہر سے وُضو کر رہا ہے۔



اَلْفَلَّاحُ يُصَلِّي الظُّهْرَ — کِسان ظُہر کی نماز پڑھ رہا ہے۔

اَلْفَلَّاحُ يَتَنَاوَلُ طَعَامَ الْغَدَ — کِسان دوپہر کا کھانا کھا رہا ہے۔

اَلْفَلَّاحُ نَائِمٌ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ — کِسان درخت کے سائے میں سو رہا ہے۔

اَلشَّمْسُ تَغْرُبُ فِي السَّمَاءِ — سُورج شام کے وقت غروب ہوتا ہے۔

[" تَغْرُبُ " مؤنث کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے "غروب ہوتی ہے" "اَلشَّمْسُ" عربی میں مؤنث ہے]

غُرُوْبُ الشَّمْسِ جَمِيلٌ فِي الْقَرْيَةِ — غروبِ آفتاب کا منظر گاؤں میں بڑا خوبصورت ہوتا ہے۔

نَبِيلٌ فِي بَيْتِ عَمِّهِ مَحْمُودٍ — نبیل اپنے چچا محمود کے گھر میں ہے۔



نَبِيلٌ يَتَنَاوَلُ طَعَامَ الْعَشَا — نبیل شام کا کھانا کھاتا ہے۔

اَلْاُسْرَةُ تَتَنَاوَلُ طَعَامَ الْعَشَاءِ — سب اہلِ خانہ شام کا کھانا کھاتے ہیں۔

(لفظی ترجمہ: کُنبہ یا خاندان شام کا کھانا کھاتا ہے "اُسْرَةٌ" مؤنث ہے اِس لئے مؤنث کا صیغہ "تَتَنَاوَلُ" اِستعمال ہُوا ہے۔ جس کا لفظی مطلب ہے "کھاتی ہے" "تناول کرتی ہے"۔)

طَعَامُ الْعَشَاءِ لَذِيْذٌ — شام کا کھانا لذیذ ہے۔

نَبِيْلٌ يَلْعَبُ مَعَ أَوْلَادِ عَمِّهِ — نبیل اپنے چچا کے بچوں کے ساتھ کھیلتا ہے۔

الْأَوْلَادُ يَلْعَبُوْنَ
فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ — بچے چاند کی چاندنی میں کھیلتے ہیں۔

الْقَرْيَةُ جَمِيْلَةٌ فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ — گاؤں چاندنی میں خوبصورت معلوم ہوتا ہے



نَبِيْلٌ يَضْحَكُ. هُوَ مَسْرُوْرٌ — نبیل ہنستا ہے۔ وہ خوش ہے۔

تمرین

۱: آمنے سامنے دئے گئے جملوں کا آپس میں ربط قائم کیجئے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ	فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ
أَهْلًا وَسَهْلًا يَا نَبِيلُ	فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ
اَلْفَلَّاحُ نَائِمٌ	وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ
اَلْأَوْلَادُ يَلْعَبُونَ	أَهْلًا بِكَ يَا عَمِّي

۲: خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

اَلْفَلَّاحُ .... طَعَامَ الْغَدَاءِ

اَلْأُسْرَةُ ...... طَعَامَ الْعَشَاءِ.

۳: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "يَتَنَاوَلُ" اور "تَتَنَاوَلُ" میں کیا فرق ہے ؟

٤: مندرجہ ذیل نکات کو ذہن نشین کرلیجئے :

"اَلْعَشَاءُ" (عین پر زبر) شام کے کھانے کو کہتے ہیں۔ جس کے لئے ہمارے ہاں "عشائیہ" کا لفظ مستعمل ہے۔

"اَلْعِشَاءُ" (عین کے نیچے زیر) گہری شام یا ابتدائے شب کی تاریکی کو کہتے ہیں. نمازِ عشاء کی وجہ تسمیہ یہی ہے کہ اُس کا وقت ابتدائے شب کی تاریکی سے شروع ہو جاتا ہے ۔

دن کے مختلف اوقات میں کھانوں کے نام یہ ہیں:

اَلْفَطُورُ ناشتہ   اَلْغَدَاءُ دوپہر کا کھانا   اَلْعَشَاءُ شام کا کھانا۔

خوش آمدید کے لئے مَرْحَبًا یا صِرف أَهْلًا یا أَهْلًا وَ سَهْلًا بولتے ہیں اور جس کو خوش آمدید کہا جائے وُہ بھی رسمی طور پر جواب میں یہی الفاظ، یعنی أَهْلًا یا أَهْلًا وَ سَهْلًا دُہرا دیتا ہے۔

عربی کے پُرانے محاورے میں" أَهْلًا وَ سَهْلًا وَ مَرْحَبًا " اکٹھا بھی بولتے تھے۔

" أَهْل " کا مطلب ہے" گھروالے " " سَهْل " "نرم زمین" کو کہتے ہیں اور" مَرْحَبْ " کا مفہوم" فراخی اور کُشادگی" ہے۔ چنانچہ " أَهْلًا وَ سَهْلًا وَ مَرْحَبًا " سے مراد یہ ہوتی تھی کہ تو گویا اپنے ہی گھر والوں میں آگیا ہے۔ اور تُونے نرم زمین پر پاؤں رکھا ہے اور تُونے فراخی و کشادگی کی فضا پالی ہے۔ یعنی تجھے یہاں اپنے گھر کی سی فضا میّسر ہوگی اور ہر قسم کی آسائش اور آزادی ہوگی۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

پندرھواں سبق



بَيْتُ مَحْمُوْدٍ فِي الْقَرْيَةِ — محمود کا گھر گاؤں میں ہے۔

نَبِيْلٌ فِي بَيْتِ مَحْمُوْدٍ — نبیل محمود کے گھر میں ہے۔

نَبِيْلٌ يَجْلِسُ مَعَ أَوْلَادِ عَمِّهِ — نبیل اپنے چچا کے بچوں کے ساتھ بیٹھتا ہے۔

أَوْلَادُ عَمِّهِ يَجْلِسُوْنَ مَعَهُ — اُس کے چچا زاد اُس کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔



نَبِيْلٌ مَعَهُ رَادْيُو صَغِيْرٌ — نبیل کے پاس ایک چھوٹا سا ریڈیو ہے۔

(ریڈیو کے لیئے "مِذْيَاعٌ" کا لفظ بھی اِستعمال کیا جاتا ہے)

نَبِيْلٌ يَنْظُرُ فِي السَّاعَةِ۔ — نبیل گھڑی دیکھتا ہے۔



اَلسَّاعَةُ الْآنَ ثَمَانِيَةٌ وَّ نِصْفٌ — اِس وقت ساڑھے آٹھ بجے ہیں۔

اَلْقَاهِرَةُ تُقَدِّمُ الْأَخْبَارَ الْآنَ۔ — قاہرہ اس وقت خبریں پیش کرتا ہے۔



اردو میں ہم جسے "اخبار" کہتے ہیں وُہ بھی خبروں کا "مجموعہ" ہی ہوتا ہے۔ لیکن عربی میں اس کے لئے "اخبار" کا لفظ نہیں بولا جاتا۔ عربی میں اُسے "صَحِيْفَةٌ" یا جَرِيْدَةٌ کہتے ہیں اور عام بول چال میں "جُرْنَالٌ" (Journal) بھی کہہ لیتے ہیں۔



(تُقَدِّمُ مؤنث کا صیغہ ہے۔ لفظی مطلب ہے "پیش کرتی ہے" اَلْقَاهِرَةُ عربی میں مؤنث ہے)

نَبِيْلٌ يَفْتَحُ الرَّادْيُو — نبیل ریڈیو کھولتا ہے۔



نَبِيْلٌ يَسْمَعُ الْمُذِيْعَ وَهُوَ يَقُوْلُ — نبیل اناؤنسر کو یہ کہتے ہوئے سنتا ہے۔

هُنَا الْقَاهِرَةُ — یہ قاہرہ ہے (ھُنَا کا لفظی مطلب ہے "یہاں")

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ — آپ پر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو۔

اَلْآنَ نُقَدِّمُ لَكُمُ الْأَخْبَارَ — اب ہم آپ کے لئے خبریں پیش کرتے ہیں۔



عَمُّ نَبِيْلٍ يَسْمَعُ الْأَخْبَارَ — نبیل کا چچا خبریں سنتا ہے۔

اَلْآنَ الرَّادْيُو يُغَنِّيْ — اب ریڈیو گانے پیش کر رہا ہے۔

(لفظی ترجمہ: اب ریڈیو گانے گا رہا ہے)

اَلْأَوْلَادُ يُحِبُّوْنَ الْغِنَاءَ وَالْمُوْسِيْقیٰ — بچے گانا اور موسیقی پسند کرتے ہیں۔

(یاد رہے کہ عربی میں "موسیقیٰ" کا تلفظ (مُوْ-سِيْ-قَا) ہے۔ یعنی میم پر پیش ہے اور آخری "ی" موسیٰ اور عیسیٰ کی طرح الف کی آواز دیتی ہے)



اَلْأَوْلَادُ يَجْلِسُوْنَ أَمَامَ الرَّادْيُو — بچے ریڈیو کے سامنے بیٹھتے ہیں۔

الرَّادْيُو يُغَنِّي وَالْغِنَاءُ جَمِيلٌ

ریڈیو گانا سُناتا ہے اور گانا بُہت اچھا ہے۔

(جَمِیلٌ کا لفظی مطلب خُوبصُورت ہے۔ اِسے بُہت خُوب" کے معنوں میں بھی اِستعمال کر لیتے ہیں۔

اَلْأَوْلَادُ يَسْمَعُوْنَ الْغِنَاءَ وَالْمُوْسِيْقَى

بچے گانا اور موسیقی سُنتے ہیں۔

طِفْلٌ يَقُوْلُ لِنَبِيْلٍ:

ایک بچّہ نبیل سے کہتا ہے:

أَنَا أُحِبُّ الرَّادْيُوْ يَا نَبِيْلُ

نبیل! میں ریڈیو پسند کرتا ہوں۔

وَطِفْلٌ يَقُوْلُ:

اور ایک اور بچہ کہتا ہے۔

أَرْجُوْ أَنْ تُحْضِرَ لَنَا رَادْيُوْ يَا نَبِيْلُ

نبیل میری خواہش ہے کہ تم ہمارے لیئے ایک ریڈیو لا دو۔

(أَرْجُوْ کا لفظ "رَجَاء" سے نکلا ہے جس کا اصل مفہوم "اُمید کرنا" ہے" درخواست کرنے" اور "چاہنے" کے مفہوم میں بھی اِستعمال ہوتا ہے)

نَبِيْلٌ يَتْرُكُ الرَّادْيُوْ لِأَوْلَادِ عَمِّهِ

نبیل ریڈیو اپنے چچا زادوں کے لیئے چھوڑ دیتا ہے۔

عَمُّ نَبِيْلٍ مَسْرُوْرٌ وَالْأَوْلَادُ مَسْرُوْرُوْنَ۔

نبیل کا چچا خُوش ہے اور بچے بھی خُوش ہیں۔

نَبِيْلٌ رَاجِعٌ إِلَى بَيْتِهِ

نبیل اپنے گھر واپس آ رہا ہے۔

نَبِيْلٌ يَحْمِلُ الْحَقِيْبَةَ فِي يَدِهِ

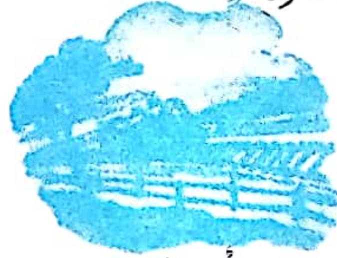
نبیل اپنے ہاتھ میں اٹیچی کیس اُٹھائے ہُوئے ہے۔

(جیسا کہ آپ کے علم میں ہے لفظ حَقِيْبَةٌ" بیگ" کے لئے بھی اِستعمال ہوتا ہے۔ یہی لفظ اٹیچی یا بریف کیس کے لئے بھی رائج ہے۔)



اَلْقِطَارُ يَظْهَرُ مِنْ بَعِيْدٍ

گاڑی دُور سے دکھائی دیتی ہے ۔



("یَظْهَرُ" مذکر کا صیغہ ہے۔ لفظی مطلب ہے "ظاہر ہوتا ہے" دکھائی دیتا ہے۔ کیونکہ "قِطَار" عربی میں مذکر ہے)

نَبِيْلٌ يُسَلِّمُ عَلَى عَمِّهٖ وَ أَوْلَادِهٖ

نبیل اپنے چچا اور چچا کے بچّوں کو سلام کرتا ہے۔

مَعَ السَّلَامَةِ يَا نَبِيْلُ. مَعَ السَّلَامَةِ يَا نَبِيْلُ .

خُدا حافظ نبیل ! خُدا حافظ اے نبیل !



(مَعَ السَّلَامَةِ کا لفظی مطلب ہے "سلامتی کے ساتھ" یعنی سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ یہ الفاظ کسی کو رُخصت کرتے ہُوئے بولے جاتے ہیں۔ اور جواب کے طور پر رُخصت ہونے والا بھی یہی الفاظ دُہراتا ہے۔ انہی معنوں میں "فِی أَمَانِ اللّٰهِ" خُدا کی سُپردی میں" کے الفاظ بھی بولے جاتے ہیں۔)

تمرین

۱: قوسین میں دیئے گئے الفاظ میں سے مُناسب لفظ چُن کر خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

نَبِيْلٌ يَتْرُكُ لِأَوْلَادِ عَمِّهِ ....

(اَلْكِتَابَ ۔ اَلْحَقِيْبَةَ ۔ اَلرَّادْيُوْ)

عَمُّ نَبِيْلٍ يَسْمَعُ ....

(اَلْغِنَاءَ ۔ اَلْأَخْبَارَ ۔ اَلْمُوْسِيْقَى)

أَوْلَادُ مَحْمُوْدٍ يَقُوْلُوْنَ لِنَبِيْلٍ .... يَا نَبِيْلُ.

(مَعَ السَّلَامَةِ ۔ أَهْلًا وَسَهْلًا)

۲: ذیل کے الفاظ کو ایسی ترتیب دیجئے کہ بامعنی جُملے بن جائیں۔

ا: اَلْقِطَارُ ۔ وَهُوَ ۔ نَبِيْلٌ ۔ رَاجِعٌ ۔ يَرْكَبُ ۔ إِلَى بَيْتِهِ ۔

ب: اَلْقِطَارِ ۔ عَمُّ ۔ يَنْظُرُوْنَ ۔ وَأَوْلَادُهُ ۔ إِلَى ۔ نَبِيْلٍ ۔

۳: ذیل کے جُملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے :

اَلْقَاهِرَةُ تُقَدِّمُ الْمُوْسِيْقَى وَ الْأَخْبَارَ ۔

نَبِيْلٌ يَسْمَعُ الْأَخْبَارَ فِي السَّاعَةِ ثَمَانِيَةٍ وَنِصْفٍ ۔

نَبِيْلٌ يُحِبُّ الْغِنَاءَ وَ الْمُوْسِيْقَى ۔

٤، ذیل کے جملوں پر غور کیجئے :

نَبِيْلٌ يَجْلِسُ مَعَ أَوْلَادِ عَمِّهِ.

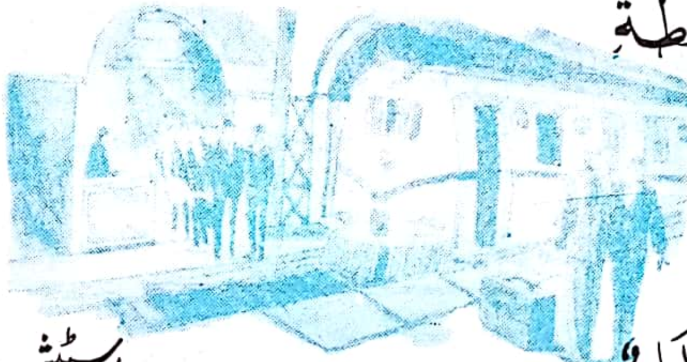
أَوْلَادُ عَمِّهِ يَجْلِسُوْنَ مَعَهُ

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "يَجْلِسُ" اور "يَجْلِسُوْنَ" میں کیا فرق ہے۔؟ کیا آپ ایسے ہی فرق کی کچھ اور مثالیں دے سکتے ہیں ؟

اَلْدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولھواں سبق

خَالِدٌ فِي الْمَحَطَّةِ — خالد اسٹیشن پر ہے۔



أُسْرَةُ خَالِدٍ فِي الْمَحَطَّةِ — خالد کا خاندان اسٹیشن پر ہے

فِي الْمَحَطَّةِ قِطَارٌ — اسٹیشن پر ایک گاڑی (کھڑی) ہے۔



خَالِدٌ مُسَافِرٌ — خالد سفر کرنے والا ہے۔

مَعَ خَالِدٍ حَقِيْبَةٌ صَغِيْرَةٌ — خالد کے پاس ایک چھوٹا سا اٹیچی کیس ہے۔

زَيْنَبُ وَ ثُرَيَّا وَ رَاشِدٌ فِي الْمَحَطَّةِ — زینب، ثریا اور راشد اسٹیشن پر ہیں۔



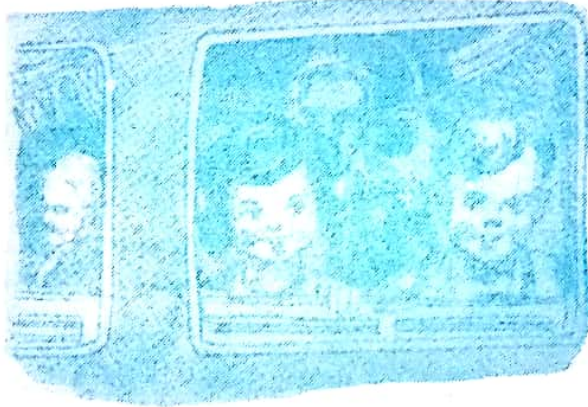
زَيْنَبُ وَ ثُرَيَّا وَرَاشِدٌ مُسَافِرُوْنَ — زینب، ثریا اور راشد سفر کرنے والے ہیں۔

فِي الْمَحَطَّةِ مُسَافِرُوْنَ — اسٹیشن پر مسافر ہیں۔

الْمُسَافِرُوْنَ أَمَامَ مَكْتَبِ التَّذَاكِرِ — مُسافر ٹکٹ گھر کے سامنے ھیں۔

خَالِدٌ أَمَامَ مَكْتَبِ التَّذَاكِرِ	خالد ٹکٹ گھر کے سامنے ہے۔
خَالِدٌ يَشْتَرِي تَذَاكِرَ السَّفَرِ	خالد سفر کے ٹکٹ خرید رہا ہے۔
خَالِدٌ يَشْتَرِي تَذْكِرَةً لِنَفْسِهِ۔	خالد ایک ٹکٹ اپنے لیئے خرید رہا ہے۔
وَ تَذْكِرَةً لِزَيْنَبَ۔	اور ایک ٹکٹ زینب کے لیئے۔
وَ تَذْكِرَةً لِثُرَيَّا۔	اور ایک ٹکٹ ثُریا کے لیئے۔
وَ تَذْكِرَةً لِرَاشِدٍ۔	اور ایک ٹکٹ راشد کے لیئے۔

الْمُسَافِرُوْنَ فِي الْقِطَارِ — مُسافر ریل گاڑی میں ہیں۔



ثُرَيَّا وَرَاشِدٌ بِجِوَارِ النَّافِذَةِ۔ — ثُریا اور راشد کھڑکی کے قریب (بیٹھے) ہیں۔

اَلْجَرَسُ يَدُقُّ وَالْقِطَارُ يَمْشِي	گھنٹی بجتی ہے اور گاڑی چلتی ہے۔
اَلْقِطَارُ يَجْرِي إِلَى الْأَمَامِ	گاڑی آگے کی طرف چلتی ہے۔
اَلْبُيُوْتُ وَالْأَعْمِدَةُ تَجْرِي إِلَى الْوَرَاءِ	گھر اور کھمبے پیچھے کی طرف بھاگتے ہیں۔

(أَعْمِدَةٌ "عَمُوْدٌ" کی جمع ہے جس کا مطلب کھمبا یا ستون ہے۔ "بُيُوْتٌ" "بَيْتٌ" کی جمع ہے۔)

رَاشِدٌ : هَذِهِ أَعْمِدَةُ التِّلِيْفُوْنِ يَا ثُرَيَّا — راشد : ثُریا ! یہ ٹیلیفون کے کھمبے ہیں۔

خَالِدٌ : هَذِهِ أَعْمِدَةُ التِّلِيفُوْنِ وَالتِّلِغْرَافِ يَا رَاشِدُ

خالد : راشد! یہ ٹیلی فون اور تار کے کھمبے ہیں۔

"تِلِغْرَاف" ٹیلی گراف" سے بنا ہے۔ "ٹیلی گرام کے لیئے بھی اِستعمال کرلیتے ہیں ٹیلی گرام کے لیئے عربی لفظ بَرْقِيَّة" " بھی رائج ہے)

رَاشِدٌ : أَعْمِدَةُ التِّلِيفُوْنِ وَالتِلِغْرَافِ تَجْــرِى۔

راشد : ٹیلیفون اور تار کے کھمبے بھاگتے ہیں۔

ثُرَيَّا : وَالْبُيُوْتُ وَالْأَشْجَارُ وَالْحُقُوْلُ تَجْــرِى۔

ثُریا : اور گھر، درخت اور کھیت (بھی) بھاگتے ہیں۔

رَاشِدٌ : اَلْأَعْمِدَةُ وَالْبُيُوْتُ تَجْرِى إِلَى الْوَرَاءِ

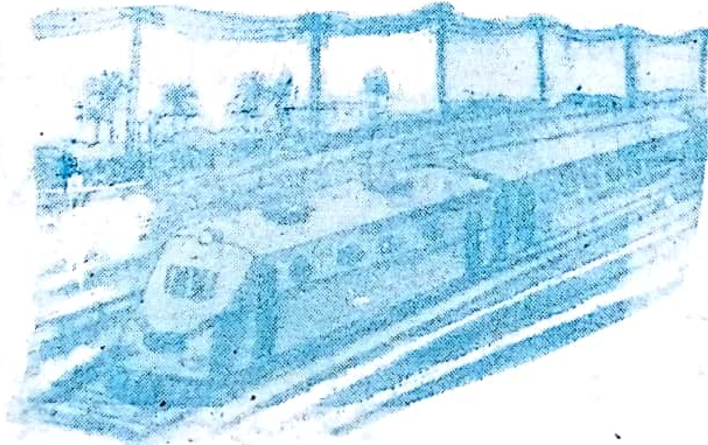
راشد : کھمبے اور گھر پیچھے کی طرف بھاگتے ہیں

زَيْنَبُ : لَا، اَلْأَعْمِدَةُ وَالْبُيُوْتُ لَا تَجْرِى يَا رَاشِدُ۔

زینب : نہیں راشد! کھمبے اور گھر نہیں بھاگتے۔

اَلْقِطَارُ يَجْرِى إِلَى الْأَمَامِ۔

گاڑی آگے کی طرف بھاگتی ہے۔

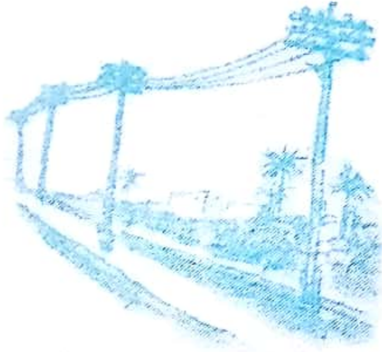


تمرین

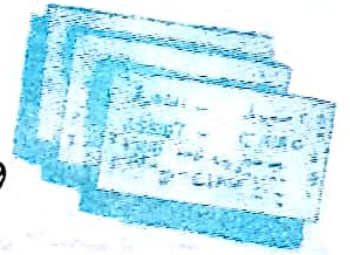
۱: تصویریں دیکھ کر جواب دیجئے :



مَاهٰذِهٖ؟



وَمَاهٰذِهٖ



وَمَاهٰذِهٖ؟



وَمَنْ هٰؤُلَاءِ؟



وَمَاهٰذَا؟



وَمَاهٰذِهٖ؟



وَمَاهٰذَا؟



وَمَاهٰذِهٖ؟



وَمَاهٰذَا؟

۲: "يَجْرِيْ" اور "تَجْرِيْ" میں کیا فرق ہے ؟

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سترھواں سبق

هَذَا سُوْقٌ كَبِيْرٌ — یہ ایک بڑا بازار ہے۔

(سُوْقٌ کا لفظ عربی میں مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے اس کی جمع أَسْوَاقٌ ہے)



فِي السُّوْقِ خُضَرٌ وَفَوَاكِهُ — بازار میں سبزیاں اور پھل ہیں۔

(خُضَرٌ کا واحد خُضْرَةٌ ہے۔ سبزی کے لیے خَضَارٌ بھی مستعمل ہے۔)

زَيْنَبُ وَرَاشِدٌ فِي السُّوْقِ — زینب اور راشد بازار میں ہیں

رَاشِدٌ يَحْمِلُ سَلَّةً فِي يَدِهِ. — راشد اپنے ہاتھ میں ٹوکری اٹھائے ہوئے ہے۔

زَيْنَبُ وَرَاشِدٌ أَمَامَ دُكَّانِ الْجَزَّارِ — زینب اور راشد قصاب کی دکان کے سامنے ہیں

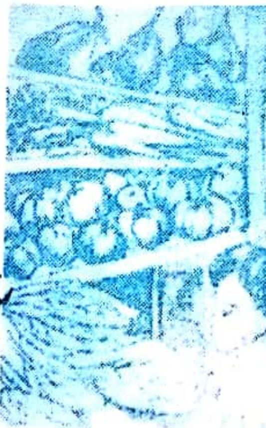


فِي دُكَّانِ الْجَزَّارِ لَحْمٌ وَفِي يَدِ الْجَزَّارِ سِكِّيْنٌ. — قصاب کی دکان میں گوشت ہے اور قصاب کے ہاتھ میں چھری ہے۔

عربی	اردو
اَلْجَزَّارُ : أَهْلاً وَ سَهْلاً !	قصاب : خوش آمدید !
هُنَا لَحْمٌ صَغِيْرٌ.	یہاں نرم گوشت ہے۔ (صَغِيْرٌ کا لفظی مطلب ہے "چھوٹا" یہاں مُراد ہے، کم عمر جانور کا گوشت " نرم اور عمدہ ۔)
زَيْنَبُ : هَاتِ كِيْلُو مِنَ اللَّحْمِ الصَّغِيْرِ	زینب : ایک کیلو نرم گوشت دے دو۔ (لفظی ترجمہ : نرم گوشت میں سے ایک کیلو دے دو)
اَلْجَزَّارُ يَقْطَعُ اللَّحْمَ بِالسِّكِّيْنِ.	قصاب چھری سے گوشت کاٹتا ہے۔
اَلْجَزَّارُ يَزِنُ كِيْلُو مِنَ اللَّحْمِ.	قصاب ایک کیلو گوشت تولتا ہے۔



عربی	اردو
اَلْجَزَّارُ يَلُفُّ اللَّحْمَ فِي وَرَقَةٍ.	قصاب گوشت کو ایک کاغذ میں لپیٹتا ہے۔
زَيْنَبُ تَضَعُ اللَّحْمَ فِي السَّلَّةِ.	زینب گوشت کو ٹوکری میں رکھتی ہے۔
زَيْنَبُ وَرَاشِدٌ أَمَامَ دُكَّانِ الْخُضَرِ	زینب اور راشد سبزیوں کی دکان کے سامنے ہیں۔
فِي دُكَّانِ الْخُضَرِ جَزَرٌ وَخَسٌّ وَطَمَاطِمُ.	سبزیوں کی دکان میں گاجریں سلاد اور ٹماٹر ہیں۔
اَلْخُضَرِيُّ وَاقِفٌ أَمَامَ الدُّكَّانِ	سبزی فروش دکان کے سامنے کھڑا ہے۔
زَيْنَبُ : صَبَاحَ الْخَيْرِ !	زینب : صبح بخیر !



اَلْخُضَرِيُّ : صَبَاحَ الْخَيْرِ! أَهْلًا وَسَهْلًا! — سبزی فروش: صُبح بخیر! خوش آمدید

عِنْدِي خُضَرٌ طَازَجَةٌ. — میرے پاس تازہ سبزیاں ہیں۔

"طَازَجَةٌ" "تازہ" ہی سے بنایا گیا ہے۔ یہ مؤنث کے لیئے ہے۔ مذکر کے لیئے "طَازَجٌ" کہیں گے۔ اسی نمونے پر بعض اور الفاظ بھی عربی میں منتقل کئے گئے ہیں مثلاً "بنفشہ" سے "بَنَفْسَجٌ" "فالودہ" سے "فَالُوْذَجٌ" اور "سادہ" سے "سَاذَجٌ"۔ وغیرہ۔

زَيْنَبُ : هَاتِ كِيلُو مِنَ الطَّمَاطِمِ. — زینب: ایک کیلو ٹماٹر دو۔

وَهَاتِ كِيلُو مِنَ الْخَسِّ. — اور ایک کیلو سلاد دو۔

وَهَاتِ كِيلُو مِنَ الْجَزَرِ — اور ایک کیلو گاجریں دو۔

هَاتِ الْخُضَرَ الطَّازَجَةَ. — تازہ سبزیاں دو۔



اَلْخُضَرِيُّ يَزِنُ الْخُضَرَ فِي الْمِيزَانِ. — سبزی فروش سبزیوں کو ترازو میں تول رہا ہے۔

زَيْنَبُ تَضَعُ الْخُضَرَ فِي السَّلَّةِ. — زینب سبزیوں کو ٹوکری میں رکھ رہی ہے۔

تمرین



۱: تصاویر دیکھ کر عربی میں جواب دیجئے۔

مَاذَا تَرَى فِيْ هٰذِهِ الصُّوْرَةِ؟



وَمَنْ هٰذَا؟



مَاذَا يَعْمَلُ الْجَزَّارُ؟



مَاذَا يَعْمَلُ الْخُضَرِيُّ؟



وَمَنْ هٰذِهِ ؟

مَاذَا تَعْمَلُ زَيْنَبُ ؟

۲: بتایئے کہ مندرجہ ذیل کی عربی کیا ہے؟

بازار۔ سبزیاں۔ ٹوکری۔ گوشت۔ گاجر۔ سلاد۔ ٹماٹر۔ قصاب۔ سبزی فروش۔ چھری۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

اٹھارواں سبق

هٰذِهٖ مَكْتَبَةٌ

یہ کتابوں کی دُکان ہے ۔

(مَكْتَبٌ کا لفظ " لکھنے کی میز " کے معنوں میں آپ کی نظر سے گزر چکا ہے ۔ " مَكْتَبَةٌ " کا لفظ بھی بعض اوقات اِسی مفہوم میں استعمال کر لیا جاتا ہے ۔ علاوہ ازیں اس کا مطلب "لائبریری یا "کُتُب خانہ" بھی ہے ۔ لیکن یہاں اس سے مُراد "کتابوں کی دکان" ہے ۔)



رَاشِدٌ وَ ثُرَيَّا فِي الْمَكْتَبَةِ

راشد اور ثریا کتابوں کی دکان میں ہیں ۔

وَطَارِقٌ وَاقِفٌ أَمَامَ الْمَكْتَبَةِ

اور طارق کتابوں کی دکان کے سامنے کھڑا ہے ۔

مُدِيْرُ الْمَكْتَبَةِ يَجْلِسُ وَرَاءَ الْمَكْتَبِ

دُکان کا مینیجر میز کے سامنے بیٹھا ہُوا ہے ۔

(جیسا کہ آپ کو معلوم ہے " وَرَاءَ " کا اصل مطلب ہے "پیچھے" ۔ "اَلْأَبُ وَرَاءَ الْمَكْتَبِ" آپ پڑھ چکے ہیں ۔ وہاں اس کا ترجمہ بالکل لفظی طور پر کیا گیا تھا یعنی "باپ میز کے پیچھے ہے" ۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ ہر زبان کا اپنا ایک مزاج ہوتا ہے ۔ اردو میں ہم ایسی صورت حال کے لئے "میز کے پیچھے" نہیں کہتے ، "میز کے سامنے" کہتے ہیں ۔ لہٰذا یہاں یہی ترجمہ درج کیا گیا ہے ۔)

مُدِيْرُ الْمَكْتَبَةِ يَقْرَأُ فِي كِتَابٍ

دُکان کا مینیجر ایک کتاب پڑھ رہا ہے ۔

رَاشِدٌ : فِي هٰذِهِ الْمَكْتَبَةِ كُتُبٌ كَثِيرَةٌ يَا طَارِقُ !

راشد : طارق ! اس کتابوں کی دُکان میں بہت سی کتابیں ہیں۔

طَارِقٌ : أَنْتَ الْآنَ فِي مَكْتَبَةٍ كَبِيرَةٍ يَا رَاشِدُ !

طارق : راشد ! تم اس وقت کتابوں کی ایک بڑی دُکان میں ہو۔

ثُرَيَّا : وَفِي الْمَكْتَبَةِ قِصَصٌ كَثِيرَةٌ يَا رَاشِدُ !

ثریا : اور راشد ! کتابوں کی دکان میں بہت سی کہانیاں (یعنی کہانیوں کی کتابیں) ہیں۔

(قِصَصٌ "قِصَّةٌ" کی جمع ہے۔ جس کا مطلب ہے کہانی)

الْمُدِيرُ : وَهُنَا صُوَرٌ مُلَوَّنَةٌ كَبِيرَةٌ وَصَغِيرَةٌ :

مینجر : اور یہاں بڑی اور چھوٹی رنگین تصویریں ہیں۔

("صُوَرٌ" "صُورَةٌ" کی جمع ہے۔)

وَهُنَا قِصَصٌ وَكُتُبٌ مُصَوَّرَةٌ — اور یہاں کہانیاں اور باتصویر کتابیں ہیں۔

وَهُنَا أَقْلَامٌ جَمِيلَةٌ وَرَخِيصَةٌ — اور یہاں خوبصورت اور سستی پنسلیں ہیں۔

(یاد رہے کہ پنسل کے لئے خاص لفظ "قَلَمٌ رَصَاصٍ" ہے لیکن مختصراً صرف "قَلَمٌ" بھی کہہ لیتے ہیں)

ثُرَيَّا : أَنَا أُحِبُّ الصُّوَرَ الْمُلَوَّنَةَ — ثریا : مجھے رنگین تصویریں پسند ہیں۔

رَاشِدٌ : وَأَنَا أُحِبُّ الْقِصَصَ الْمُصَوَّرَةَ۔ — راشد : اور میں باتصویر کہانیاں پسند کرتا ہوں

طَارِقٌ : وَأَنَا أُحِبُّ الْأَقْلَامَ الْجَمِيلَةَ۔ — طارق : اور میں خوبصورت پنسلیں پسند کرتا ہوں

اَلْمُدِيْرُ يُحْضِرُ بَعْضَ الصُّوَرِ الْمُلَوَّنَةِ — مینجر کچھ رنگین تصویریں لاتا ہے۔
("یُحْضِرُ" کا لفظی مطلب ہے "حاضر کرتا ہے")

وَ يُحْضِرُ بَعْضَ الْقِصَصِ الْمُصَوَّرَةِ — اور کچھ باتصویر کہانیاں لاتا ہے۔

طَارِقٌ: وَ أَيْنَ الْأَقْلَامُ الْجَمِيْلَةُ الرَّخِيْصَةُ؟ — طارق: اور خوبصورت اور سستی پنسلیں کہاں ہیں؟

أَنَا أُرِيْدُ رُؤْيَةَ هٰذِهِ الْأَقْلَامِ۔ — میں یہ پنسلیں دیکھنا چاہتا ہوں۔

رَاشِدٌ: طَارِقٌ يُرِيْدُ أَقْلَامًا جَمِيْلَةً يَا سَيِّدِي۔

راشد: جناب! طارق کچھ خوب صورت پنسلیں چاہتا ہے۔

الْمُدِيْرُ: هٰذِهِ عُلْبَةُ أَقْلَامٍ جَمِيْلَةٍ وَ رَخِيْصَةٍ۔

مینجر: یہ ہے خوب صورت اور سستی پنسلوں کی ڈبیا۔

طَارِقٌ: شُكْرًا يَا سَيِّدِي۔ — طارق: جناب! آپ کا شکریہ۔

ثُرَيَّا تَشْتَرِي ثَمَانِيَ صُوَرٍ كَبِيْرَةٍ مُلَوَّنَةٍ — ثریا آٹھ بڑی سی رنگین تصویریں خریدتی ہے۔

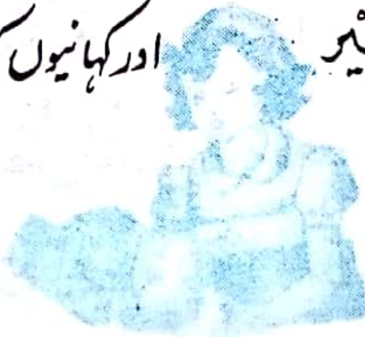
رَاشِدٌ يَشْتَرِي ثَلَاثَ قِصَصٍ مُصَوَّرَةٍ۔ — راشد تین باتصویر کہانیاں خریدتا ہے۔

اَلْمُدِيْرُ يَضَعُ الصُّوَرَ فِي عُلْبَةٍ — مینجر تصویروں کو ایک ڈبیا میں رکھتا ہے۔

وَ يَضَعُ الْقِصَصَ فِي ظَرْفٍ كَبِيْرٍ — اور کہانیوں کو ایک بڑے سے لفافہ میں رکھتا ہے

ثُرَيَّا تَحْمِلُ الْعُلْبَةَ۔ — ثریا ڈبیا اُٹھاتی ہے۔

وَ رَاشِدٌ يَحْمِلُ الظَّرْفَ — اور راشد لفافہ اُٹھاتا ہے۔



رَاشِدٌ : هَذِهِ صُوَرُ أَزْهَارٍ مُلَوَّنَةٌ يَا ثُرَيَّا. راشد : ثریّا ! یہ پھولوں کی رنگین تصویریں ہیں۔

("أَزْهَارٌ" "زَهْرَةٌ" کی جمع ہے۔ جس کا مطلب ہے، پھول)

وَهَذِهِ صُوَرُ فَاكِهَةٍ كَبِيرَةٍ وَصَغِيرَةٍ اور یہ چھوٹے بڑے پھلوں کی تصویریں ہیں۔

اَلْمُدِيرُ : اَلصُّوَرُ هُنَا جَمِيلَةٌ وَرَخِيصَةٌ. مینجر : تصویریں یہاں خوبصورت اور ارزاں ہیں۔

طَارِقٌ : رَاشِدٌ يُحِبُّ الْقِصَصَ طارق : راشد کہانیاں پسند کرتا ہے۔

رَاشِدٌ : أَنَا أُحِبُّ قِصَصَ "أَلْفِ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ" میں الف لیلہ کی کہانیاں پسند کرتا ہوں۔

(اردو میں عموماً "الف لیلہ" کی جگہ "الف لیلیٰ" لکھنے کا رواج ہوگیا ہے، جو سراسر غلط ہے۔ "أَلْفٌ" عربی میں ہزار کو کہتے ہیں اور "لَيْلَةٌ" کا مطلب ہے "رات"۔ پورا نام "أَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ" ہے۔ یعنی "ایک ہزار ایک راتیں"۔ اسی کو مختصراً "الف لیلہ" (یعنی ہزار راتیں) کہہ لیا جاتا ہے۔ چونکہ شہرزاد نے بادشاہ کو ایک ہزار ایک راتوں تک کہانیاں سنائی تھیں اس لیئے ان کے مجموعے کو یہ نام دیا گیا۔)

اَلْمُدِيرُ : قِصَصُ "أَلْفِ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ" مُصَوَّرَةٌ وَجَمِيلَةٌ.

مینجر : الف لیلہ کی کہانیاں باتصویر اور خوبصورت ہیں۔

تمرین

۱: مندرجہ ذیل جُملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجئے :

هَذِهِ قِصَصُ أَلْفِ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ. فِي الْمَكْتَبَةِ قِصَصٌ كَثِيرَةٌ

اَلْمُدِيْرُ يُحْضِرُ بَعْضَ الصُّوَرِ. هَذِهِ صُوَرُ أَزْهَارٍ.

رَاشِدٌ يَشْتَرِي ثَلَاثَ قِصَصٍ.

۲: مندرجہ ذیل جمع کے صیغے ہیں. کیا آپ ان کے واحد بتا سکتے ہیں ؟

كُتُبٌ. قِصَصٌ. صُوَرٌ. أَقْلَامٌ. أَزْهَارٌ.

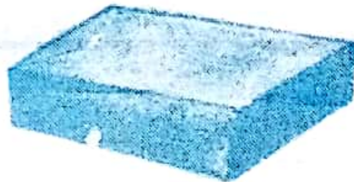
۳: مندرجہ ذیل نکات کو ذہن نشین کر لیجئے :

"عُلْبَةٌ" کا لفظ دھات، گتے، پلاسٹک وغیرہ سے بنے ہُوئے مختلف وضع اور مختلف شکلوں کے چھوٹے بڑے ڈبے اور ڈبیوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اِس سلسلے میں روزمرہ استعمال کے دو لفظ خاص طور پر یاد رکھیں۔

عُلْبَةُ السَّجَائِرِ سگریٹ کی ڈبیا عُلْبَةُ الْكِبْرِيْتِ ماچس کی ڈبیا۔

جس طرح "صُوْرَةٌ" کی جمع صُوَرٌ ہے۔ اسی طرح "عُلْبَةٌ" کی جمع "عُلَبٌ" ہے۔



عُلْبَةٌ و عُلَبَةٌ و عُلُبَةٌ و عَلْبَةٌ و عُلَبَةٌ = عُلَبٌ

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

اُنیسواں سبق



خَالِدٌ يَجْلِسُ بِجِوَارِ الْمَكْتَبِ.

خالد میز کے قریب بیٹھا ہے۔

رَاشِدٌ وَ ثُرَيَّا بِجِوَارِ خَالِدٍ.

راشد اور ثریا خالد کے پاس ہیں

التِّلِيْفُوْنُ عَلَى الْمَكْتَبِ.

ٹیلی فون میز پر ہے۔

"تِلِيْفُوْن" کو "تِلِفُوْن" بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کی جمع تِلِفُوْنَات " جیسا کہ ظاہر ہے یہ انگریزی Telephone کی عربی صورت ہے۔ اس کیلئے عربی لفظ "هَاتِفٌ" ہے۔ یہ بھی عام استعمال میں ہے۔ لیکن تِلِفُوْن " کا لفظ اسکی نسبت زیادہ رائج ہے۔ هَاتِفٌ کی جمع هَوَاتِفُ" بناتے ہیں۔

رَاشِدٌ : كَيْفَ أَتَكَلَّمُ فِي التِّلِيْفُوْنِ يَا أَبِي ؟

راشد : ابا جان ! میں ٹیلی فون پر کس طرح بات کر سکتا ہوں ؟

خَالِدٌ : هٰذِهِ سَمَّاعَةُ التِّلِيْفُوْنِ يَا رَاشِدُ !



خالد : راشد ! یہ ٹیلی فون کا ریسیور ہے

وَهٰذَا قُرْصُ التِّلِيفُوْنِ  اور یہ ٹیلی فون کا ڈائل ہے۔

وَعَلَى الْقُرْصِ أَرْقَامٌ — اور ڈائل پر نمبر ہیں۔

(رَقْمٌ نمبر کو کہتے ہیں۔ أَرْقَامٌ اس کی جمع ہے۔)

ثُرَيَّا : إِقْرَأْ هٰذِهِ الْأَرْقَامَ يَا رَاشِدُ . — ثریا : راشد ان نمبروں کو پڑھو۔

رَاشِدٌ : وَاحِدٌ . إِثْنَانِ . ثَلَاثَةٌ . أَرْبَعَةٌ
خَمْسَةٌ . سِتَّةٌ . سَبْعَةٌ . ثَمَانِيَةٌ
تِسْعَةٌ . صِفْرٌ .

راشد : ایک ۔ دو ۔ تین ۔ چار
پانچ ۔ چھ ۔ سات ، آٹھ ۔
نو ۔ صِفر ۔

ثُرَيَّا : وَالْآنَ أَنَا أَقْرَأُ هٰذِهِ الْأَرْقَامَ يَا أَبِي . — ثریا : اور ابا جان، میں اب ان نمبروں کو پڑھتی ہوں

وَاحِدٌ . إِثْنَانِ . ثَلَاثَةٌ . أَرْبَعَةٌ . خَمْسَةٌ . سِتَّةٌ . سَبْعَةٌ . ثَمَانِيَةٌ . تِسْعَةٌ . صِفْرٌ
ایک ۔ دو ۔ تین ۔ چار ۔ پانچ ۔ چھ ۔ سات ۔ آٹھ ۔ نو ۔ صِفر

خَالِدٌ : هٰذَا جَمِيلٌ . — خالد : بہت خوب !

إِرْفَعِ السَّمَّاعَةَ الْآنَ يَا رَاشِدُ ! — راشد ! اب ریسیور اُٹھاؤ۔

مَاذَا تَسْمَعُ ؟ — تم کیا سُنتے ہو ؟

رَاشِدٌ : أَسْمَعُ صَوْتًا مِثْلَ صَوْتِ الْجَرَسِ .

راشد : میں گھنٹی کی آواز جیسی ایک آواز سُن رہا ہُوں۔

خَالِدٌ : هٰذَا حَسَنٌ . — خالد : بہت خوب !

مَاذَا تُرِيْدُ الْآنَ يَا رَاشِدُ ؟ — راشد ! اب تم کیا چاہتے ہو ۔

رَاشِدٌ : أُرِيْدُ رَقْمَ تِلِيْفُوْنِ طَارِقٍ. — راشد : مجھے طارق کے ٹیلی فون کا نمبر چاہیئے۔

خَالِدٌ : وَمَا رَقْمُ تِلِيْفُوْنِ طَارِقٍ؟ — خالد : طارق کے ٹیلی فون کا کیا نمبر ہے ؟

رَاشِدٌ : رَقْمُ تِلِيْفُوْنِ طَارِقٍ. — راشد : طارق کے ٹیلی فون کا نمبر ہے :

سِتَّةٌ. صِفْرٌ. خَمْسَةٌ. تِسْعَةٌ. سَبْعَةٌ — چھ ۔ صِفر ۔ پانچ ۔ نو ۔ سات ۔

(اردو یا انگریزی ترتیب کے مطابق ہم اس ٹیلی فون نمبر کو سات ۔ نو ۔ پانچ ۔ صفر ۔ چھ کہیں گے لیکن یہاں نمبر دائیں سے بائیں بولے گئے ہیں حالانکہ ڈائل اس کے برعکس بائیں سے دائیں ہی کئے جائیں گے ۔ جیسا کہ ابھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے ۔)

خَالِدٌ : دَوِّرْ رَقْمَ سَبْعَةٍ — خالد : سات کا نمبر گھماؤ ۔

(اردو اور عربی کے ہندسے تقریباً ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن سات کا ہندسہ عربی میں " ۷ " اور چار کا ہندسہ " ٤ " کی شکل میں لکھا جاتا ہے ۔)

ثُمَّ دَوِّرْ رَقْمَ تِسْعَةٍ — پھر نو کا نمبر گھماؤ ۔

ثُمَّ دَوِّرْ رَقْمَ خَمْسَةٍ — پھر پانچ کا نمبر گھماؤ ۔

ثُمَّ دَوِّرْ رَقْمَ صِفْرٍ. — پھر صفر کا نمبر گھماؤ ۔

ثُمَّ دَوِّرْ رَقْمَ سِتَّةٍ. — پھر چھ کا نمبر گھماؤ ۔

مَاذَا تَسْمَعُ الْآنَ يَا رَاشِدُ ؟ — راشد ! اب تم کیا سن رہے ہو ؟

رَاشِدٌ : أَسْمَعُ الْآنَ صَوْتَ الْجَرَسِ يَدُقُّ.

راشد : اب میں گھنٹی بجنے کی آواز سن رہا ہوں

أَلُوْ أَلُوْ طَارِق.	ہیلو، ہیلو، طارق!
أَنَا الْآنَ أَتَكَلَّمُ مَعَ طَارِقٍ.	میں اب طارق سے بات کر رہا ہوں۔
أَنَا الْآنَ أَتَكَلَّمُ فِي التِّلِيفُوْنِ.	میں اب ٹیلی فون پر بات کر رہا ہوں۔
شُكْرًا لَكَ يَا أَبِي	ابّا جان! آپ کا شکریہ



تمرین

۱: اردو میں ترجمہ کیجئے :

أَنَا أَقْرَأُ أَرْقَامَ التِّلِيْفُوْنِ   رَاشِدٌ يَقْرَأُ أَرْقَامَ التِّلِيْفُوْنِ

أَنَا أَرْفَعُ السَّمَّاعَةَ   رَاشِدٌ يَرْفَعُ السَّمَّاعَةَ ۔

۲: "أَقْرَأُ" اور "يَقْرَأُ"، "أَرْفَعُ" اور "يَرْفَعُ" میں آپ نے کیا فرق محسوس کیا ہے ؟ اس فرق کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجئے ؛

أَنَا أُدَوِّرُ القُرْصَ   رَاشِدٌ .... الْقُرْصَ

أَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ الجَرَسِ   رَاشِدٌ .... صَوْتَ الجَرَسِ

أَنَا أَتَكَلَّمُ فِي التِّلِيْفُوْنِ   رَاشِدٌ .... فِي التِّلِيْفُوْنِ

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

بیسواں سبق

اَلْجَوُّ جَمِيْلٌ وَ الْهَوَاءُ لَطِيْفٌ — موسم خوشگوار ہے اور ہوا پُر لطف ہے۔

نَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ۔ — آج ہم چڑیا گھر چلتے ہیں۔

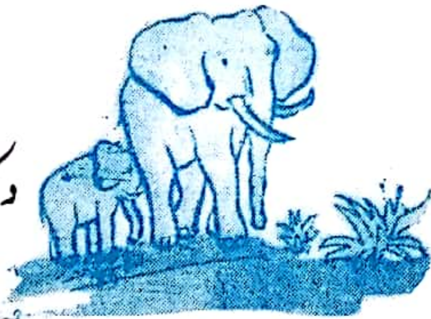
(جَنَّةٌ "عربی میں باغ کو کہتے ہیں۔ "جُنَيْنَةٌ" اسکی تصغیر ہے۔ یعنی چھوٹا سا باغ "باغیچہ" جُنَيْنَةُ الحَيَوَانَاتِ" جانوروں کا باغیچہ" چڑیا گھر کو کہتے ہیں" حَدِيْقَةُ الحَيَوَانَاتِ" بھی کہا جاتا ہے۔ حَدِيْقَةٌ" کا مطلب بھی باغ ہے۔)

صَحِيْحٌ... أَنَا أُرِيْدُ رُؤْيَةَ الحَيْوَانَاتِ۔ — ٹھیک ہے .... میں جانوروں کو دیکھنا چاہتا ہو

اَلْجَوُّ مُنَاسِبٌ ... هَيَّا نَذْهَبُ إِلَى جُنَيْنَةِ الحَيْوَانَاتِ — موسم مناسب ہے...آؤ چڑیا گھر چلیں

هَذِهِ جُنَيْنَةُ الْحَيْوَانَاتِ — یہ چڑیا گھر ہے۔

نَحْنُ الْآنَ فِي جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ — ہم اب چڑیا گھر کے اندر ہیں



أُنْظُرْ .... اَلْفِيْلُ ضَخْمٌ — دیکھو... ہاتھی گرانڈیل ہے



وَالْأَسَدُ قَوِيٌّ — اور ببر شیر طاقتور ہے۔

وَالدُّبُّ أَبْيَضُ

اور ریچھ سفید ہے۔

وَالنَّمِرُ مُخَطَّطٌ

اور شیر دھاری دار ہے۔

("نَمِرٌ" کا لفظ اصل میں چیتے کے لئے ہے۔ دھاری دار شیر کے لیے "اَلنَّمِرُ الْمُخَطَّطُ" (دھاری دار چیتا) کی ترکیب مستعمل ہے۔ لیکن عام بول چال میں صرف "اَلنَّمِرُ" بھی کہہ لیا جاتا ہے۔ یہ نکتہ بھی دلچسپ ہے کہ دھاری دار شیر کے لئے عربی میں الگ لفظ "بَبْرٌ" یا "بَبرٌ" ہے جو اردو کے عین برعکس ہے۔ اردو میں ببر شیر اس شیر کو کہتے ہیں جس کی گردن پر بال ہوتے ہیں اور جو عربی میں "أَسَدٌ" کہلاتا ہے۔)



وَالْغَزَالُ لَطِيفٌ

اور ہرن دلربا ہے۔

(لَطِيفٌ" کے اصل مطالب "مہربان" "نرم خو" "باریک" اور "باریک بین" وغیرہ ہیں۔ لیکن جدید عربی کے روزمرّہ میں "لَطِيفٌ" اور "ظَرِيفٌ" کے الفاظ "نازک" "خوبصورت" "خوش نما" یا "دلکش" وغیرہ کے مفہوم میں استعمال ہونے لگے ہیں۔)



وَالطَّاوُوسُ جَمِيلٌ

اور مور خوب صورت ہے۔

(اردو میں یہ لفظ "طاؤوس" (یعنی واو پر ہمزہ) کی صورت میں رائج ہے۔ عربی میں "طَاؤُوسٌ" اور "طَاوُوسٌ" (صرف واو بغیر ہمزہ کے) دونوں طرح درست ہے۔ اور زیادہ رائج (اردو کے برعکس) "طَاوُوسٌ" ہے)



اَلْجُنَيْنَةُ وَاسِعَةٌ — چڑیا گھر وسیع ہے۔

أَيْنَ نَذْهَبُ الْآنَ ؟ — اب ہم کہاں چلیں؟



النَّعَامَةُ قَرِيْبَةٌ — شُتر مُرغ قریب ہے۔

هَيَّا نَذْهَبُ إِلَى النَّعَامَةِ — آئیے شُتر مُرغ کے پاس چلیں۔

وَأَنَا كَذَٰلِكَ أُرِيْدُ رُؤْيَةَ النَّعَامَةِ — اور میں بھی شُتر مُرغ دیکھنا چاہتی ہُوں۔

(كَذَٰلِكَ" کا مطلب ہے" اسی طرح"۔ یہاں یہ" أَيْضًا" یعنی" بھی" کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔)

أُنْظُرِي. — دیکھو!

(یہ مؤنث کے لئے ہے۔ مذکر کے لئے" أُنْظُرْ" ہوتا ہے۔)

اَلنَّعَامَةُ كَبِيْرَةٌ — شُتر مُرغ بڑا ہے۔

اَلنَّعَامَةُ سَرِيْعَةٌ — شُتر مُرغ تیز رفتار ہے۔

صَحِيْحٌ — درست فرمایا:

اَلنَّعَامَةُ ضَخْمَةٌ — شُتر مُرغ بھاری بھرکم ہے۔

اَلنَّعَامَةُ قَوِيَّةٌ — شُتر مُرغ طاقت ور ہے۔

(نَعَامَةٌ" عربی میں مؤنث ہے لہٰذا كَبِيْرَةٌ"" سَرِيْعَةٌ" وغیرہ سب مؤنث کے صیغے آتے ہیں)

هَيَّا نَذْهَبِ الْآنَ إِلَى مَكَانِ الزَّرَافَةِ — آئیے اب اس جگہ چلیں جہاں زرافہ ہے۔

(زَرَافَةٌ" بھی عربی میں مؤنث ہے۔ لہٰذا اس کے ساتھ بھی سب صیغے مؤنث کے آئیں گے۔)

اَلزَّرَافَةُ عَالِيَةٌ — زرافہ دراز قد ہے۔

اَلزَّرَافَةُ مُزَرْكَشَةٌ — زرافہ دھبّے دار ہے۔

(مُزَرْكَشٌ "مذکر کے لئے اور مُزَرْكَشَةٌ "مؤنث کیلئے اصل میں فارسی لفظ "زرکشی" سے لیا گیا ہے۔ جس کا مطلب ہے سونے چاندی کے تاروں سے کشیدہ کاری کے ذریعے پھول پتے اور نقش ونگار بنانا۔ "مُزَرْكَشٌ" سے مُراد وہ چیز جس پر پھول پتے اور نقش ونگار بنے ہُوئے ہوں۔ پھر "چتکبرے" اور "دھبے دار" کے معنوں میں بھی استعمال کر لیتے ہیں۔)

اَلزَّرَافَةُ هَادِئَةٌ — زرّافہ خاموش (پُرسکون) ہے۔

(مذکر کے لئے "هَادِئٌ" اور مؤنث کے لئے "هَادِئَةٌ" خاموش اور پُرسکُون کے معنوں میں آتا ہے یعنی بے چینی، اضطراب اور ہیجان نہ ہو۔)

أُرِيْدُ الْآنَ رُؤْيَةَ الطُّيُوْرِ. — میں اب پرندے دیکھنا چاہتا ہُوں۔

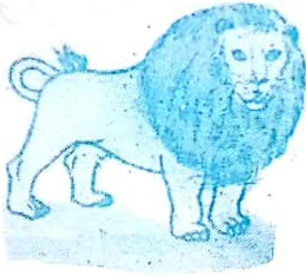
نَذْهَبُ إِلَى الطُّيُوْرِ بَعْدَ الظُّهْرِ. — ہم پرندوں کی طرف دوپہر کے بعد جائیں گے۔

تمرین

۱: تصویریں دیکھ کر جواب دیجئے :



مَاهٰذَا ؟



مَاهٰذَا ؟



وَمَاهٰذَا ؟



وَمَاهٰذِهٖ ؟



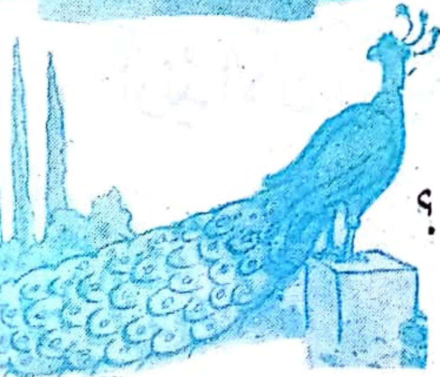
وَمَاهٰذِهٖ ؟



وَمَا فِي هٰذِهِ الصُّوْرَةِ ؟



وَمَاذَا تَرٰى فِي
هٰذِهِ الصُّوْرَةِ ؟



وَمَاهٰذَا ؟

۲: خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :

اَلْفِيْلُ ... مُنَاسِبٌ

اَلْأَسَدُ .... أَبْيَضُ

اَلطَّاوُوْسُ . . . . ضَخْمَةٌ

اَلْغَزَالُ . . . . مُزَرْكَشَةٌ

اَلنَّمِرُ . . . . هَادِئَةٌ

اَلدَّرْسُ الْحَادِی وَالْعِشْرُوْنَ

اکیسواں سبق

نَحْنُ فِی حَدِیْقَةِ الْحَیَوَانَاتِ
ہم چڑیا گھر میں ہیں۔

هَیَّا نَذْهَبِ الْآنَ إِلٰی مَکَانِ الطُّیُوْرِ۔
آیئے اب ہم اُس جگہ چلیں جہاں پرندے ہیں۔

أَنَا أُرِیْدُ رُؤْیَةَ الطُّیُوْرِ
میں پرندے دیکھنا چاہتا ہُوں۔

وَ أَنَا أَیْضًا أُرِیْدُ رُؤْیَةَ الطُّیُوْرِ
اور میں بھی پرندے دیکھنا چاہتی ہُوں۔

أُنْظُرْ یَا ضِیَاءُ۔
ضیاء ! دیکھو۔

هٰذَا صَقْرٌ
یہ شِکرہ ہے۔



وَهٰذَا عُقَابٌ
اور یہ عُقاب ہے۔
(عجیب بات ہے کہ عربوں کے ہاں "عقاب" یا "باز" کے لئے اَب نَسْرٌ کا لفظ رائج ہو گیا ہے حالانکہ نَسْرٌ اصل میں "گِدھ" یا "کرگس" کو کہتے ہیں)



وَهٰذِهِ بَبْغَاءُ
اور یہ طوطا ہے۔

أَنَا أُحِبُّ الْبَبْغَاوَاتِ
مجھے طوطے پسند ہیں۔
("بَبْغَاوَاتٌ" "بَبْغَاءُ" کی جمع ہے)



وَهَذِهِ بُوْمَةٌ	اور یہ اُلّو ہے۔
اَلْبَبْغَاءُ جَمِيْلَةٌ	طوطا خُوب صُورت ہے۔
وَالْبُوْمَةُ قَبِيْحَةٌ۔	اور اُلّوُ بدصُورت ہے۔
اُنْظُرِي يَا عِفَّتْ ؛	عفّت ! دیکھو :
هَذَا بُلْبُلٌ۔	یہ بُلبُل ہے۔



وَهَذَا هُدْهُدٌ	اور یہ ہُدہُد ہے۔



وَهَذِهِ حَمَامَةٌ	اور یہ کبُوتری ہے۔



وَهَذِهِ يَمَامَةٌ	اور یہ فاختہ ہے۔
وَهَذِهِ بَطَّةٌ	اور یہ چھوٹی بطخ ہے۔



وَهَذِهِ وَزَّةٌ۔	اور یہ بڑی بطخ ہے۔

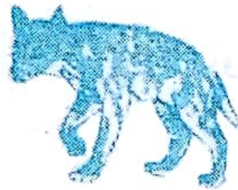
اَلْبَطَّةُ وَالْوَزَّةُ فِى الْبُحَيْرَةِ. — چھوٹی بطخ اور بڑی بطخ جھیل میں ہیں۔

(جیسا کہ آپ جانتے ہیں "بَحْرٌ" سمندر کو کہا جاتا ہے۔ بَحْرَةٌ کا لفظ "تالاب" کے لئے مستعمل ہے۔ اور "بُحَيْرَةٌ" اس تصغیر کا صیغہ ہے جو "جھیل کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔ اردو میں "بُحَيْرَہ" ایک جغرافیائی اصطلاح بن گئی ہے۔ جس سے مراد سمندر کا محدود اور مختصر سا حصّہ ہوتا ہے مثلاً بحیرۂ عرب" بحیرۂ قُلزم" وغیرہ)

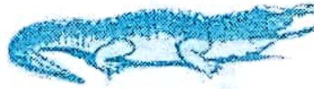
هَيَّا نُشَاهِدْ هٰذِهِ الْحَيَوَانَاتِ أَيْضًا — آؤ ہم اِن جانوروں کو بھی دیکھیں۔
(نُشَاهِدْ" کا لفظ "مُشَاهَدَہ" سے نکلا ہے۔)

مَا اسْمُ هٰذِهِ الْحَيَوَانَاتِ ؟ — اِن جانوروں کا نام کیا ہے ؟

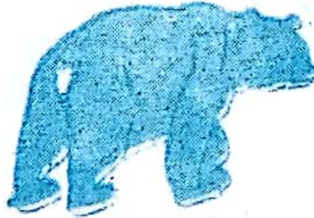
هٰذَا ذِئْبٌ. — یہ بھیڑیا ہے۔



وَهٰذَا تِمْسَاحٌ — اور یہ مگرمچھ ہے۔



وَهٰذَا دُبٌّ — اور یہ ریچھ ہے۔



وَهٰذَا حِمَارُ الزَّرَدِ. — اور یہ زیبرا ہے۔

(حِمَارٌ" کا لفظ "گدھے" کے معنوں میں آپ کی نظر سے گزر چکا ہے۔ حِمَارُ الزَّرْدِ" زیبرے کو کہتے ہیں۔)

تَعِبْتُ مِنَ الْمَشْيِ	میں چل چل کر تھک گیا ہوں ۔
هَيَّا نَرْجِعْ إِلَى الْبَيْتِ ۔	آؤ گھر واپس چلیں ۔
شُكْرًا يَا أُسْتَاذُ ۔	اُستادِ محترم ! شکریہ :
شُكْرًا جَزِيْلاً	بہت بہت شکریہ ۔
كُنْتُ أُرِيْدُ رُؤْيَةَ الطُّيُوْرِ	میں پرندے دیکھنا چاہتا تھا ۔
وَكُنْتُ أُرِيْدُ رُؤْيَةَ الْحَيَوَانَاتِ ۔	اور میں جانور دیکھنا چاہتی تھی ۔

تمرین

۱: طُیُوْرٌ، حَیَوَانَاتٌ، بَبْغَاوَاتٌ" سے واحد کے صیغے بتائیے :

۲: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل ناموں میں سے کس کس کے ساتھ "هٰذَا" لگے گا اور کس کس کے ساتھ "هٰذِهٖ" ؟

صَقْرٌ۔ بَبْغَاءُ۔ بَطَّةٌ۔ بُلْبُلٌ۔ حَمَامَةٌ۔

۳: خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

نَحْنُ .... جُنَیْنَةِ الْحَیَوَانَاتِ۔

اَلْفِیْلُ وَ........ وَ .... حَیَوَانَاتٌ

اَلْعُقَابُ .... وَ........ وَ ....طُیُوْرٌ

هَیَّا نَرْجِعْ إِلَى ....

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُوْنَ

بائیسواں سبق

أَنَا أُرِيْدُ رُؤْيَةَ الْمَطَارِ — میں ہوائی اڈہ دیکھنا چاہتا ہوں۔

(مَطَارٌ" کا لفظ "طَائِرٌ" "طُيُوْرٌ" اور "تَطِيْرُ" وغیرہ کے قبیل سے ہے جن میں اُڑنے یا پرواز کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ "مَطَارٌ" کا لفظی مطلب ہے اُڑنے کی جگہ" پرواز کرنے کا مقام")

وَعِفَّتْ أَيْضًا تُرِيْدُ رُؤْيَةَ الْمَطَارِ — اور عفّت بھی ہوائی اڈہ دیکھنا چاہتی ہے۔

هَيَّا نَذْهَبْ إِلَى الْمَطَارِ — آیئے! ہوائی اڈّے چلیں۔

خَالِدٌ يُسَافِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَ — خالد آئندہ جمعے کو سفر کرے گا

نَذْهَبُ إِلَى الْمَطَارِ مَعَ خَالِدٍ — ہم خالد کے ساتھ ہوائی اڈے جائیں گے۔

هَذَا هُوَ الْمَطَارُ — یہ ہے ہوائی اڈّہ



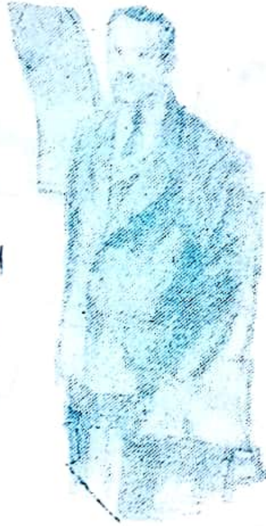
نَحْنُ الْآنَ فِي الْمَطَارِ — اب ہم ہوائی اڈّے میں ہیں۔

هَذِهِ طَائِرَةٌ — یہ ہوائی جہاز ہے۔

ہوائی جہاز کے لیے عربی میں "طَيَّارَةٌ" اور "طَائِرَةٌ" دونوں لفظ استعمال ہوتے ہیں۔



وَهَذَا طَيَّارٌ — اور یہ پائلٹ ہے۔



وَهَذَا مُسَافِرٌ — اور یہ ایک مسافر ہے۔



هَؤُلَاءِ مُسَافِرُونَ — یہ سب مسافر ہیں۔

وَهَذِهِ مِرْوَحَةٌ — اور یہ پنکھا ہے۔
وَهَذَا مِنْدِيلٌ — اور یہ ایک رومال ہے۔
هَذِهِ مَنَادِيلُ — یہ کچھ رومال ہیں

اَلطَّائِرَةُ وَاقِفَةٌ فِي الْمَطَارِ — جہاز ہوائی اڈے میں کھڑا ہے۔
خَالِدٌ يَذْهَبُ إِلَى الطَّائِرَةِ — خالد جہاز کی طرف جاتا ہے۔
خَالِدٌ يَحْمِلُ حَقِيبَةً صَغِيرَةً — خالد ایک چھوٹا سا بیگ اٹھائے ہوئے ہے۔

اَلْمُسَافِرُوْنَ يَحْمِلُوْنَ حَقَائِبَ صَغِيْرَةً
مسافر چھوٹے چھوٹے بیگ اُٹھائے ہُوئے ہیں۔

اَلْمُسَافِرُوْنَ يَجْلِسُوْنَ فِي الطَّائِرَةِ
مسافر جہاز میں بیٹھتے ہیں

اَلطَّيَّارُ يَرْكَبُ الطَّائِرَةَ
پائلٹ جہاز میں سوار ہوتا ہے۔

اَلْمِرْوَحَةُ تَدُوْرُ بِسُرْعَةٍ
پنکھا تیزی سے گھومتا ہے۔

اَلطَّائِرَةُ تَجْرِي عَلَى الْأَرْضِ
جہاز زمین پر دوڑتا ہے۔

اَلطَّائِرَةُ تَطِيْرُ فِي الْجَوِّ
جہاز فضا میں پرواز کرتا ہے۔

اَلْأَصْدِقَاءُ يُلَوِّحُوْنَ بِمَنَادِيْلِهِمْ
احباب اپنے رُومال ہلاتے ہیں۔
("أَصْدِقَاءُ" "صَدِيْق" کی جمع ہے جس کا مطلب ہے دوست)

اَلْأَصْدِقَاءُ يَرْجِعُوْنَ مِنَ الْمَطَارِ۔
احباب ہوائی اڈے سے واپس آتے ہیں۔

تمرین

۱: مندرجہ ذیل کی جمع کیا ہوگی ؟

مُسَافِرٌ ۔ مِنْدِيْلٌ ۔ حَقِيْبَةٌ ۔ صَدِيْقٌ

۲: بریکٹ میں سے مُناسب لفظ چُن کر خالی جگہ کو پُر کیجئے :

اَلْأَصْدِقَاءُ يُلَوِّحُوْنَ ....

(بِالْحَقَائِبِ ۔ بِالْمَنَادِيْلِ ۔ بِالصُّوَرِ)

اَلطَّائِرَةُ تَطِيْرُ فِي ....

(اَلْأَرْضِ ۔ اَلْجَوِّ ۔ اَلْحُجْرَةِ)

اَلْمُسَافِرُوْنَ يَجْلِسُوْنَ فِي ....

(اَلْمَطْعَمِ ۔ الطَّائِرَةِ ۔ اَلْبَيْتِ)

۳: ذیل کے سوالات کے عربی میں جوابات دیجئے :

مَتَى يُسَافِرُ خَالِدٌ ؟ مَاذَا يَحْمِلُ خَالِدٌ ؟

أَيْنَ يَجْلِسُ الْمُسَافِرُوْنَ ؟ أَيْنَ الطَّائِرَةُ ؟

مَاذَا يَفْعَلُ الْأَصْدِقَاءُ ؟

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

تیئسواں سبق

هٰذَا جَامِعٌ — یہ ایک مسجد ہے۔

(اَلْمَسْجِدُ خود عربی کا لفظ ہے اور مسجد کے معنوں میں برمحل لفظ یہی ہے۔ "جَامِعٌ" کا ٹھیک ٹھیک مطلب "جامع مسجد" ہے۔ تاہم روزمرہ استعمال میں "جَامِعٌ" کا لفظ عام ہوگیا ہے۔ اور "مَسْجِدٌ" کے معنوں میں آتا ہے)

هٰذَا الْجَامِعُ فِي قَرْيَةِ مَحْمُوْدٍ۔ — یہ مسجد محمود کے گاؤں میں ہے۔

فِي هٰذَا الْجَامِعِ مِئْذَنَةٌ عَالِيَةٌ۔ — اِس مسجد میں ایک بلند مینار ہے۔

(مِئْذَنَةٌ کا لفظ "أَذَان" سے نکلا ہے۔ اس کا لفظی مطلب ہے "اذان دینے کا ذریعہ" چونکہ مینار پر چڑھ کر اذان کہی جاتی تھی اس لئے اِس کا یہ نام ہُوا۔)

وَمُؤَذِّنٌ نَشِيْطٌ — اور ایک چُست چالاک مؤذن۔

اَلْفَجْرُ ظَهَرَ۔ — پَو پھٹ گئی ہے۔

اَلْمُؤَذِّنُ ذَهَبَ إِلَى الْجَامِعِ — مؤذن مسجد کی طرف گیا۔

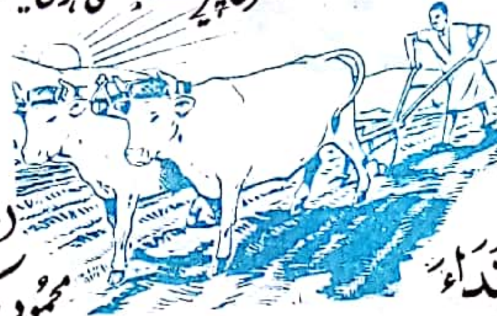
اَلْمُؤَذِّنُ طَلَعَ الْمِئْذَنَةَ۔ — مؤذن مینار پر چڑھا۔

اَلْمُؤَذِّنُ أَذَّنَ لِلْفَجْرِ۔ — مؤذن نے نماز فجر کے لئے اذان دی

عربی	اردو
اَللّٰهُ أَكْبَرُ .... اَللّٰهُ أَكْبَرُ .	اللہ بہت بڑا ہے .... اللہ بہت بڑا ہے .
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	نماز کی طرف آؤ .
مَحْمُوْدٌ سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ	محمود نے مؤذن کی آواز سُنی .
مَحْمُوْدٌ قَامَ مِنَ النَّوْمِ	محمود نیند سے اُٹھا .
مَحْمُوْدٌ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ .	محمود گھر سے نکلا .
مَحْمُوْدٌ ذَهَبَ إِلَى الْجَامِعِ .	محمود مسجد کی طرف گیا .
مَحْمُوْدٌ تَوَضَّأَ	محمُود نے وضو کیا .
مَحْمُوْدٌ صَلَّى الْفَجْرَ	محمُود نے صُبح کی نماز ادا کی .
مَحْمُوْدٌ ذَهَبَ إِلَى الْحَقْلِ .	محمود کھیت کی طرف گیا .
مَحْمُوْدٌ أَخْرَجَ الثَّوْرَ مِنَ الْحَظِيْرَةِ .	محمُود بیل کو باڑے سے باہر لایا .
مَحْمُوْدٌ رَبَطَ الثَّوْرَ فِي الْمِحْرَاثِ .	محمُود نے بیل کو ہل میں جوتا .

ز "رَبَطَ" کا لفظی مطلب باندھنا ہے: "رابطہ" اور "مربوط" کے لفظ

اِسی سے نکلے ہیں۔ "رابطہ" ایک طرح کا "بندھن" ہے اور "مربوط" چیز دوسری چیز سے "بندھی ہوئی یا منسلک" ہوتی ہے۔



اَلثَّوْرُ جَرَّ الْمِحْرَاثَ — بیل نے ہل چلایا۔ ("جَرَّ" کا لفظی مطلب ہے "کھینچا")

زَوْجَةُ مَحْمُوْدٍ أَحْضَرَتِ الْغَدَاءَ — محمود کی بیوی دوپہر کا کھانا لائی۔ ("أَحْضَرَتْ" کا لفظی مطلب ہے "اس نے حاضر کیا")

مَحْمُوْدٌ تَرَكَ الْمِحْرَاثَ. — محمود نے ہل چھوڑ دیا۔

مَحْمُوْدٌ جَلَسَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ. — محمود ایک درخت کے سائے میں بیٹھ گیا۔

مَحْمُوْدٌ تَنَاوَلَ الْغَدَاءَ — محمود نے دوپہر کا کھانا کھایا۔



مَحْمُوْدٌ جَرَّ الثَّوْرَ — محمود نے بیل کو کھینچا۔

مَحْمُوْدٌ رَبَطَ الثَّوْرَ فِي الْحَظِيْرَةِ — محمود نے بیل کو باڑے میں باندھا۔

تمرین

۱: مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے :

اَلْفَجْرُ. اَلْجَامِعُ. اَلْمِحْرَاثُ. اَلْمِئْذَنَةُ. اَلْحَظِيْرَةُ.

۲: ذیل کے دو جملوں پر غور کیجئے :

(مَحْمُوْدٌ ذَهَبَ إِلَى الْحَقْلِ.) (زَوْجَةُ مَحْمُوْدٍ ذَهَبَتْ إِلَى الْحَقْلِ)

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "ذَهَبَ" اور "ذَهَبَتْ" میں کیا فرق ہے؟

۳: "ذَهَبَ" اور "ذَهَبَتْ" کے فرق کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

مَحْمُوْدٌ أَحْضَرَ الْغَدَاءَ.   زَوْجَةُ مَحْمُوْدٍ .... الْغَدَاءَ

مَحْمُوْدٌ جَلَسَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ.   زَوْجَةُ مَحْمُوْدٍ .... فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ

مَحْمُوْدٌ تَنَاوَلَ الطَّعَامَ.   زَوْجَةُ مَحْمُوْدٍ .... الطَّعَامَ

مَحْمُوْدٌ جَرَّ الثَّوْرَ.   زَوْجَةُ مَحْمُوْدٍ .... الثَّوْرَ.

مَحْمُوْدٌ رَبَطَ الثَّوْرَ.   زَوْجَةُ مَحْمُوْدٍ .... الثَّوْرَ.

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

چوبیسواں سبق

هٰذَا دُكَّانُ الْبَقَّالِ

یہ پرچون کی دکان ہے۔

(''بَقَّالٌ'' کا اصل مطلب تو ''سبزی فروش'' ہے لیکن جدید روزمرّہ میں کریانہ فروش یا پرچون فروش کے معنوں میں استعمال ہونے لگا ہے ''سبزی فروش کے لیئے ''خُضَرِیٌّ'' رائج ہوگیا ہے۔)

نَبِيلٌ فِي دُكَّانِ الْبَقَّالِ.

نبیل پرچون کی دکان میں ہے۔

اَلْبَقَّالُ جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ.

پرچون فروش کرسی پر بیٹھا ہے۔

التِّلِيفُوْنُ أَمَامَ الْبَقَّالِ

ٹیلیفون دکاندار (پرچون فروش) کے سامنے ہے۔

فِي الدُّكَّانِ صَابُوْنٌ

دکان میں صابن ہے۔

وَ أُرُزٌّ وَ سُكَّرٌ.

اور چاول اور چینی۔

وَ شَايٌ وَ بُنٌّ

اور چائے اور قہوہ

وَ جُبْنٌ.

اور پنیر۔

دُكَّانُ البَقَّالِ مُنَظَّمٌ

پرچون والے کی دکان قرینے سے سجی ہوئی ہے۔

اَلْجُبْنُ فِي طَبَقٍ نَظِيْفٍ۔

پنیر ایک صاف ستھرے تھال میں ہے
("طَبَق" پلیٹ کے لئے بھی اِستعمال ہوتا ہے۔
اور تھال کے لئے بھی۔)

وَالطَّبَقُ فِي الثَّلَّاجَةِ۔

اور تھال ریفریجریٹر کے اندر ہے۔

اَلْأُرْزُ فِي صُنْدُوْقٍ۔

چاول ایک ڈبّے میں ہیں۔
(یہاں "صندوق" لکڑی کے ڈبّے یا خانے کیلئے
اِستعمال ہُوا ہے۔)

وَالسُّكَّرُ فِي صُنْدُوْقٍ

اور چینی ایک ڈبّے میں ہے۔

وَالصَّابُوْنُ فِي صُنْدُوْقٍ

اور صابن ایک ڈبّے میں۔

اَلْبُنُّ عَلَى رَفٍّ۔

قہوہ ایک شیلف پر ہے۔

وَالشَّايُ عَلَى رَفٍّ آخَرَ

اور چائے ایک اور شیلف پر
("آخَـرُ" میں "خ" پر زبر ہے۔ اِس کا مطلب ہے "دُوسرا" یا "کوئی"
اور "آخِر" میں "خ" کے نیچے زیر ہے اس کا مطلب ہے "آخری"

وَالرُّفُوْفُ عَلَى الْحَائِطِ۔

اور شیلف دیوار پر (لگے ہوئے) ہیں۔
("رُفُوْف" "رَف" کی جمع ہے۔)

الثَّلَّاجَةُ فوق الْخَشَبِ۔

ریفریجریٹر لکڑی (کے تختے) پر ہے۔
("خَشَب" لکڑی کو کہتے ہیں۔ یہاں "تختے" کے معنوں میں استعمال ہوا ہے)

وَالزَّهْرِيَّةُ فَوْقَ الثَّلَّاجَةِ۔

اور گلدان ریفریجریٹر کے اوپر ہے۔

اَلْمَكْتَبُ أَمَامَ الْبَقَّالِ

میز پرچون فروش کے سامنے ہے۔

وَالرُّفُوْفُ وَرَاءَ الْبَقَّالِ

اور شیلف پرچون فروش کے پیچھے ہیں۔

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ يُصْنَعُ الْجُبْنُ؟

پنیر کس چیز سے بنائی جاتی ہے؟

وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يُصْنَعُ السُّكَّرُ؟

اور چینی کس چیز سے تیار کی جاتی ہے؟

اَلْجُبْنُ مِنَ اللَّبَنِ۔

پنیر دودھ سے بنایا جاتا ہے۔

وَالسُّكَّرُ مِنَ الْقَصَبِ

اور چینی گنے سے تیار کی جاتی ہے

تمرین

۱: ذیل کے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے :

أَمَامَ . وَرَاءَ . فَوْقَ . زَهْرِيَّةٌ . رَفٌّ .

۲: ذیل کے سوالات کے جواب دیجئے :

أَيْنَ الْمَكْتَبُ ؟

أَيْنَ التِّلِيْفُوْنُ ؟

مَاذَا فِي الصُّنْدُوْقِ ؟

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ يُصْنَعُ السُّكَّرُ ؟

۳: مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کیجئے :

اَلصَّابُوْنُ فِي ....

اَلثَّلَّاجَةُ فَوْقَ ....

اَلزَّهْرِيَّةُ فَوْقَ ....

اَلْجُبْنُ مِنَ ....

السُّكَّرُ مِنَ ....

قیمت : 4.00 روپے

○ (مطبوعہ : استقلال پریس لاہور)